**صلوۃِ کبیر**

(انگریزى سے اردو مفهوم/ترجمه)

یه نماز چوبیس گھنٹے میں ایک بار خضوع و خشوع کے ساتھ پڑهنا فرض هے۔

وهى هے آيات نازل کرنے والا غفور اور رحیم！

نماز پڑھنے والا خدا کى جانب متوجّه هوکر اطمینان سے کھڑا هو اور دائیں بائیں جانب اس طرح دیکھے جیسے وه اپنے پروردگارِ رحمٰن رحیم کى رحمت کا منتظر هو

(پهر يوں عرض کرے)

اے خداوندِاسماء اور فاطرالسّماء！

میں تیرے برتر اور روشن تر مطالعِ غيب کا واسطه دے کر تجھ سے درخواست کرتا هوں که تو میرى نماز کو ایسى آگ بنادے جو مجھے تیرے جلوۂِ جمال کى دید سے روکنے والے پردوں کو جلا ڈالے پهر میرى نماز کو اپنے بحرِ وصال کى جانب راهنمائ کرنے والا نور بنادے۔

(پهر وه اپنے دونوں هاتھ خداوندِ تبارک و تعالى سے قنوت کے لئے بلند کرے اور کہے)

اے مقصودِ عالم اور اے محبوبِ امم！ تو دیکھ رها هے که میں سب سے منقطع هوکر صرف تیرى طرف متوجّه هوں اور تیرى اس رسّى کو تهامے هوئے هوں جس کى حرکت سے تیرى تمام مخلوق متحرّک هے۔ اے پروردگار！ ميں تیرا بنده اور تىرے بندے کا فرزند هوں۔ میں تیرى منشاء اور خواہش پورا کرنے کے لئے حاضر هوں۔ میں وهى چاہتا هوں جو و چاهتا هے۔ ميں تیرے بحرِ رحمت اور آفتابِ فضل کا واسطه دےکر تجھ سے چاهتا هوں که تو اپنے اس بندے کےساتھ وه سلوک فرما جو تیرى رضا و رغبت کے مطابق هو۔ هر ذکر و ثناء سے بے نیاز تیرى اُس عزّت کى قسم که جو کچھ تیرى طرف سے نازل هوا هے وهى میرا مقصودِ قلبى اور دلى محبوب هے۔ اے میرے خدا، اے میرے خدا！ تو میرى خواہشات اور کاموں کو نه دیکھ بلکه اپنے اس ارادے پر نظر رکھ جس نے تمام آسمانوں اور زمین کا احاطه کیا هوا هے۔ تیرے اسمِ اعظم کى قسم！ اے مالکِ امم که میں نے وه هى چاها هے جو تو چاهتا هے اور وهى پسند کیا هے جو تجھے پسند هے۔

(پهر وه سجدے میں جاکر کہے)

تو پاک هے اپنے سوا کسى اور کى توصیف سے اور اپنے سوا کسى اور کے عرفان سے جانا جائے۔

(پهر وه کھڑے هوکر يوں کہے)

اے پروردگار！ تو میرى نماز کو آب کوثر بنادے تاکه اس کےذریعے میں اس وقت تک زنده رهوں جب تک تیرى سلطنت باقى هے اور میں تیرے تمام جہانوں ميں سے هر جہان میں تیرا ذکرکرتا رهوں۔

(پهر دوباره قنوت کے لئے هاتھ اٹھا کر کہے)

اے وه که تیرے فراق میں قلوب اور جانیں گهلے جا رهے هیں اور جسکى محبّت کى آگ کےشعلے پورى دنيا ميں بھڑک رهے هیں！ ميں تجھے تیرے اُس نام کا واسطه دیکر جس کےذریعے تو نے پورے عالم کومسخّر کر رکھا هے اے انسانوں پر حکمرانى کرنے والے！میں تجھ سے چاہتا هوں که تو اپنےپاس کى نعمتوں سے مجھے محروم نه رکھ۔ اے پروردگار！ تو دیکھ رها هے که یه اجنبى مسافراپنے وطنِ اعلى کى جانب تیرے خیمۂ عظمت اور جوارِ رحمت کے ساىئے ميں دوڑتا هوا جا رها هے۔ اس عاصى نے تیرے بحرِمغفرت کى سمت اور اس ذلیل نے بساط عزّت کا قصد کیا هے۔ یه فقیر تیرے افقِ غنا کى جانب متوجّه هے۔ تو مختار هے جو چاهتا هے حکم دیتا هے۔ ميں گواهى دیتا هوں که تیرا هر کام قابلِ ستائش اور تیرا هر حکم لائق اطاعت هے کیوں که تو اپنے کام میں خودمختار هے۔

(پهر اپنے دونوں ہاتھ اٹھاکر تین بار تکبیر " الله ابهىٰ " کہتے هوئے الله تبارک و تعالى کے حضور رکوع کے لیئے جھکے اور عرض کرے)

اے میرے خدا！ میرے وجود کے اعضاء و ارکان میں میرى روح تیرى عبادت اور تیرى ذکر و ثناء کے شوق میں تیرى مدح سرائ کر رهى هے۔ اور اُس بات کى گواهى دے رهى هے جس کى تیرى لسانِ امر نے اپنے ملکوتِ بیان اور جبروتِ علم میں گواهى دى هے۔ اے پروردگار！ میں چاهتا هوں که اس مقام پر میں تجھ سےتیرى سب چيزيں مانگ لوں که اس میں میرے فقر کا اظہاراور تیرى بخشش اور غناء کا اعلان هے اور میرے عجز کا اعلان اور تیرى قدرت و اقتدار کا اظہار هے۔

(پهر کهڑے هوکر تیسرى مرتبه قنوت کے لئے دونوں ہاتھ اٹھاکر یه کلمات ادا کرے)

تیرے سوا کوئ معبود نہیں تو هى هے عزیز اور وهّاب۔ تیرے سوا کوئ معبود نہیں تو هى هے آغاز و انجام کا حاکم۔ اے میرے خدا، اے میرے خدا！ تیرے عفو و در گذر نے مجھے مستحکم اور تیرى رحمت نے مجھے قوى بنادیا هے۔ تیرى ندا نے مجھے بیدار کردیا اور تیرے فضل نے مجھے کمر بسته کرکے اپنى طرف راهنمائ کى هے۔ ورنه میرى کیا اوقات که میں تیرے شہر ِقرب کے دروازے پر کھڑا هوسکتا يا تیرے آسمانِ مشیّت کے افق سے چمکنے والے انوار کى جانب متوجّه هوسکتا۔ اے پروردگار！ تو دیکھتا هے که یه مسکین تیرا بابِ فضل کھٹ کھٹا رها هے ۔ یه فانى تیرے بخشش کے هاتوں سے کوثرِ بقاء چاہتا هے۔ اےمالکِ اسماء！هر حال میں تیرا هى حکم چلتا هے اور اے آسمانوں کے خالق！ میرا کام تیرے ارادے کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنا هے۔

(پهر اپنے هاتھوں کو تین مرتبه بلند کرکے یه تکبیر کہنا هے)

اللّه تعالى هر عظیم سے بڑھ کر عظمت والا هے۔

(پهر سجدے میں جاکر کہے)

تو پاک هے اس بات سے که مقرّبين کے اذکار تیرے آسمانِ قرب تک يا مخلصین کے طیورِ قلوب تیرے دروازے کى چوکھٹ تک پہنچ سکیں۔ میں گواهى دیتا هوں که تو تمام صفات سے مقدّس اور تمام ناموں سے بے نیاز هے۔ تیرے سوا کوئ معبود نہیں تو سب سےبرتر اور بہت روشن تر هے۔

(پهر بیٹھ جائے اور پڑھے)

میں بهى اُس بات کى گواهى دیتا هوں جسکى تمام اشیاء ، ملاء ِاعلى، فردوسِ اعلى اور افقِ ابهىٰ سےلسانِ عظمت گواهى دے رهى هے که بیشک تو هى خدا هے تیرے سوا کوئ معبود نہیں هے اور وه جوظاهر هوا هے وه ایک پوشیده راز اور رمزِ مخزون هے ۔ جس کے ذریعه کاف اپنے رکن نون سے ملکر ایک هوگیا هے۔ میں گواهى دیتا هوں که بیشک وه وهى هے جس کا ذکرقلمِ اعلى نے مرقوم کیا هے اور جسکا ذکر پروردگارِ عرش وفرش خدا کى کتبِ مقدّسه میں بهى کیا گیا هے۔

(پهر سيدها کهڑا هوکر پڑھے)

اے تمام موجودات کے پروردگار اور اے مالکِ غیب و شہود！ تو میرے بہتے هوئے آنسو دیکھ رها هے اور ٹهنڈى آہيں سن رها هے ۔تو میرى چیخ و پکار اور میرے دل کى آه وزارى سن رها هے۔ تیرى عزّت کى قسم！ میرى خطاؤں نے مجهے تیرے قریب هونے سے روک دیا هے اور میرے گناهوں نے مجھے تیرى بارگاهِ قدس میں داخل هونے سے روک دیا هے اے میرے پروردگار！ تیرى محبّت نے مجھے نہال کردیا هے اور تیرى جداى نے مجھے هلاک کر ڈالا هے اور تجھ سے دورى نے مجھے جلا ڈالا هے۔ میں اس صحرا میں تیرے قدموں کا اور فضاء میں تیرے اصفياء کى صدائے لبّیک لبّیک کا واسطه اور تیرى وحى کے نفحات اور تیرى فجرِ ظہور کى خوشگوار ہواؤں کا واسطه دیتا هوں که تو مجھے اپنے جمال کى زیارت اور اپنى کتاب میں دیئے گئے احکام پر عمل کى توفیق عطا فرمادے۔

(پهر تین بار تکبیر " الله ابهى" کہه کر رکوع کرے اور کہے)

تعریف کے لائق هے تو اے میرے خدا！ که تو نے مجھے اپنا ذکر و ثناء کرنے کى اور اپنےمشرقِ آيات کے عرفان کى توفیق عطا فرمائ اور اپنى ربوبیت کے سامنے سر تسلیم خم کرنے، اپنى الوہیت کے روبرو مؤدّب هونے اوراپنى لسانِ عظمت سے نکلنے والے کلمات کا اقرار کرنے والا بنایا ۔

(پهرکھڑے هوکر کہے)

اے میرے خدا اے میرے خدا ！ میرى کمر گناہوں کے بوجھ سے جهک گئ هے، میرى غفلت نے مجھے هلاک کردیا هے۔ جب کبهى میں اپنے برے کاموں اور تیرے حسنِ معامله پرغور کرتا هوں تو میرا قلب پگهل جاتا هے اور رگوں مىں خون کهولنے لگتا هے۔ اےمقصودِ عالم！ تیرے جمال کى قسم که تیرى طرف توجّه کرتے هوئے مجھے شرم آتى هے۔ تیرے آسمانِ کرم کى طرف دستِ رجاء اٹھاتے هوئے میرے هاتھ شرم سے بوجهل هو رهے هیں۔ اے میرے خدا تو دیکھ رها هے که میرے آنسو مجھے تیرے ذکر و ثناء سے روک رهے هیں اے پروردگارِ عرش و ثرىٰ۔

اے مالک وجود！میں تیرى ملکوت کى آيات اور تیرے عالم ِ جبروت کے اسرار کا واسطه دے کر سوال کرتا هوں که تو اپنے پیاروں کے ساتھ ایسے معامله فرما جو تیرى بخشش کے شایانِ شان اور فضل کو زیب دىنے والا هو اے سلطان ِ غیب و شہود ۔

(پهر تین بار تکبیر ' اللّه ابهىٰ" کہه کرسجدے میں جائے اور کہے)

تو هى تعریف کے لائق هے اے همارے معبود که تونے همارے لیئے وه چیز نازل فرمائ هے جو هميں تیرے قریب کرتى هے اور هميں هر وه بهلائ عطا کرتى هے جو تو نے اپنى کتابوں اور صحیفوں میں نازل کى هے۔ اے پروردگار！ هم تجھ سے سوال کرتے هیں که تو هميں وهم و گمان کے لشکروں سے بچائے رکھ۔ بیشک تو هى غالب اور بہت علم والا هے۔

(پهر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھ جائے کہے)

اے میرے خدا میں بهى اس امر کى گواهى دیتا هوں جس کا تيرے اصفياء نے گواهى دى هے اور اس بات کا اعتراف کرتا هوں جسکا اعتراف فردوس اعلى اور جنّتِ علیا کے باسيوں اور تیرے عظیم کا طواف کرنے والے کرچکے هیں ۔ اے تمام جہانوں کے پروردگار！ زمین و آسمان کى بادشاہت تیرے هى لئے هے۔